اسپرٹ سرکہ(spirit vinegar)کا حکم

دارالافتاءاھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

یوکے(UK)میں کیچپ کی طرح کی ایک پروڈکٹ استعمال کی جاتی ہے، جسے spirit vinegar(اسپرٹ سرکہ) کہا جاتا ہے، کیا یہ حلال ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اسپرٹ سرکہ ایک ایسا سرکہ ہے جو دوبار خمیر (fermentation) کے عمل سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا استعمال کھانے میں شریعتِ اسلامیہ کے مطابق جائز ہے؛ کیونکہ سرکہ کی حلت کا ذکر صریحاً احادیثِ مبارکہ میں آیا ہے۔ اوراسپرٹ سرکہ کی اصل اگرچہ الکحل ہے، لیکن جب وہ سرکہ میں تبدیل ہوگئی تو اس کی حقیقت بدل گئی کہ اب وہ سرکہ بن گئی اور سرکہ پاک اور حلال ہے۔

سرکہ کی حلت واضح طور پر احادیث طیبہ میں بیان کی گئی ہے، جیسا کہ صحیح مسلم شریف میں روایت موجود ہے

"أن النبي صلى الله عليه واله وسلم سأل أهله الأدم، فقالوا: ماعندنا إلا خل، فدعا به، فجعل يأكل به، ويقول: نعم الأدم الخل، نعم الأدم الخل"

یعنی: نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے سالن طلب فرمایا، تو گھر والوں نے عرض کیا ہمارے پاس سرکہ کے سوا کچھ نہیں۔ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے وہی منگوالیا اور اسے کھانے میں مشغول ہو گئے اور سرکہ کھاتے ہوئے نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرمارہے تھے کہ سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے، سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الاشربہ، جلد3، صفحہ1622، حدیث: 2052، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

السنن الکبری للبیھقی میں ہے

"عن جابر قال: قال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم ما أقفر أهل بيت من أدم فيه خل، وخير خلكم خل خمركم"

یعنی: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ گھر سالن کا

محتاج نہیں ہوتا جس میں سرکہ ہو، اور تمہارا بہترین سرکہ تمہاری شراب کا (انگوری) سرکہ ہے۔ (السنن الکبری للبیھقی، جلد6، صفحہ63، حدیث: 11203، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اللباب فی شرح الکتاب، المختصر للقدوری، الھدایہ وغیرہ کتب فقہ میں ہے

واللفظ للاول "وإذا تخللت الخمر حلت سواء صارت خلا بنفسها أو بشيء طرح فيها"

یعنی: جب شراب سرکہ بن جائے تو حلال ہو جاتی ہے، چاہے اپنے آپ سرکہ بن جائے یا اس میں کوئی چیز ڈالنے کی وجہ سے وہ سرکہ بن جائے۔ (اللباب فی شرح الکتاب، کتاب الاشربہ، جلد3، صفحہ16، المکتبۃ العلمیۃ، بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے

"إذا تخللت بنفسها يحل شرب الخل بلا خلاف لقوله صلى الله عليه واله وسلم: نعم الإدام الخل۔۔۔ فأما إذا خللها صاحبها بعلاج من خل أو ملح أو غيرهما، فالتخليل جائز، والخل حلال عندنا"

یعنی: جب شراب اپنے آپ سرکہ بن جائے تو اس کا پینا بالاتفاق حلال ہے، نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اس قول کی وجہ سے کہ سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے۔ اور بہر حال جب شراب کا مالک سرکہ یا نمک وغیرہ ڈال کر اس کو سرکہ بنائے تو یوں سرکہ بنانا جائز ہے اور وہ سرکہ ہمارے نزدیک حلال بھی ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الاشربہ، جلد5، صفحہ113، 114، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں سیدی اعلی حضرت، امام اہل سنت، الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں: "شراب میں نمک ملانے کو علماء نے باعث تخلیل و تحلیل فرمایا ہے کہ جب سرکہ ہو گئی حقیقت بدل گئی حلت آگئی، کہ اب وہ شراب ہی نہ رہی۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ505، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4313

تاریخ اجراء: 15 ربیع الثانی 1447ھ/09 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net